نماز کے دوران عورت کے بال ظاہر ہو رہے ہوں، تو نماز کا حکم

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: 67

تاریخ اجراء: 25 رجب المرجب 1441ھ/21 مارچ 2020ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر نماز پڑھتے ہوئے کسی اسلامی بہن کے بال لمبے ہونے کی وجہ سے دوپٹے سے باہر نظر آ رہے ہو تو نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورتوں کے سر سے لٹکے ہوئے بال ستر عورت ہونے میں ایک مستقل عضو کی حیثیت رکھتے ہیں، دیگر اعضائے مستورہ کی طرح ان بالوں کو بھی چھپانا ضروری ہے، نماز میں ستر عورت ظاہر ہونے کے متعلق حکم شرعی یہ ہے کہ اگر ستر عورت کا ایک چوتھائی حصہ تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار تک ظاہر ہو تو نماز ٹوٹ جاتی ہے، اگر اس مقدار سے کم ظاہر ہوا تو نماز نہیں ٹوٹتی۔ لہذا پوچھی گئی صورت میں اگر سر سے لٹکتے ہوئے بال چوتھائی یا اس سے زیادہ، تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار تک ظاہر رہے تو نماز ٹوٹ گئی، اس کی قضا واجب ہے۔ اگر چوتھائی حصے سے کم نظر آئے تو نماز فاسد نہیں ہوئی۔ نیز عام طور پر خواتین نماز پڑھنے سے پہلے دیگر شرائط کے ساتھ اپنے اعضائے مستورہ کو اچھے طریقے سے چادر وغیرہ میں چھپا کر نماز پڑھتی ہیں، مذکورہ اسلامی بہن پر بھی لازم ہے کہ وہ نماز سے پہلے بڑی چادر اوڑھ کر یا بالوں کو باندھ کر اس طرح چھپا لے کہ ان بالوں کا کوئی حصہ نماز میں ظاہر نہ ہو۔ خاص کر اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ اگر دوپٹہ ایسا باریک ہو جس سے بالوں یا گردن وغیرہ کی رنگت جھلکتی ہو تو اسے ڈبل کرنے سے کام چل جائے تو ڈبل کرے ورنہ خاص نماز کے لئے مناسب چادر کا اہتمام کیا جائے۔

در مختار میں ستر عورت بیان کرتے ہوئے فرمایا: "وللحرۃ۔۔۔جمیع بدنھا حتی شعرھا النازل فی الاصح خلا الوجه والکفین والقدمین"، یعنی آزاد عورت کا تمام جسم ستر عورت ہے حتی کہ سر سے لٹکتے ہوئے بال بھی، سوائے چہرے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے۔ (در مختار، ج2، ص95، مطبوعہ کوئٹہ)

اسی میں ہے" ویمنع حتیٰ انعقادھا کشف ربع عضو قدر اداء رکن بلا صنعۃ من غلیظۃ او خفیفۃ "یعنی ستر غلیظ اور خفیف میں سے کسی عضو کا بلا قصد کھلا رہنا نماز کے صحیح ہونے کے مانع ہے حتی کہ اس کے انعقاد یعنی شروع ہونے سے بھی مانع ہے۔

علامہ شامی علیہ الرحمہ مذکورہ عبارت کے تحت ردالمحتار میں فرماتے ہیں کہ" ذلک القدر ثلاث تسبیحات ۔۔۔اذا انکشف ربع عضو اقل من قدر اداء رکن فلا یفسد اتفاقا لان الانکشاف الکثیر فی الزمان القلیل عفو کالانکشاف القلیل فی الزمن الکثیر" یہ مقدار تین بار سبحان اللہ کہنے والے وقت جتنی ہے ۔۔۔اور جب چوتھائی حصہ ایک رکن سے کم کی مقدار کھلا رہے تو بالاتفاق نماز فاسد نہیں ہوگی کیونکہ زیادہ عضو یعنی چوتھائی عضو کا کم وقت ایک رکن کی مقدار سے کم میں کھلنا معاف ہے جیسا کہ کم عضو یعنی چوتھائی سے کم کا ایک رکن کی مقدار سے زیادہ کھلنا نماز میں معاف ہے۔(درمختار مع ردالمحتار،ج2،ص100،مطبوعہ کوئٹہ)

امداد الفتاح میں ہے:"وکشف ربع عضو من اعضاء العورۃ الغلیظۃ او الخفیفۃ من الرجل والمراۃ یمنع صحۃ الصلاۃ ان وجد مایسترہ ومکث مکشوفا قدر اداء رکن، وقیدنا بالربع لان مادونہ لا یمنع الصحۃ للضرورۃ "یعنی مرد و عورت کے ستر غلیظ و خفیف میں سے کسی عضو کی چوتھائی مقدار کا کھلا ہونا نماز کی صحت کو مانع ہے جبکہ اس کے پاس ستر کے لئے چھپانے والی چیز موجود ہو اور ایک رکن کی مقدار ستر کھلا رہ جائے۔اور ایک چوتھائی کی قید اس لئے لگائی ہے کہ اس سے کم مقدار میں کھلا ہونا ضرورت کے پیش نظر صحت نماز کو مانع نہیں۔(امداد الفتاح،ص270،مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت فتاوی رضویہ میں عورت کے ستر عورت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:"بال یعنی سر سے نیچے جو لٹکے ہوئے بال ہیں وہ جدا عورت ہیں۔"(فتاوی رضویہ،ج6،ص40،مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

فتاویٰ رضویہ ہی میں ہے:"اگر ایک عضو کی چہارم کھل گئی، اگرچہ اس کے بلا قصد ہی کھلی ہو اور اس نے ایسی حالت میں رکوع یا سجود یا کوئی رکن کامل ادا کیا تو نماز بالاتفاق جاتی رہی، اگر صورت مذکورہ میں پورا رکن تو ادا نہ کیا مگر اتنی دیر گزر گئی جس میں تین بار سبحان اللہ کہہ لیتا تو بھی مذہب مختار پر جاتی رہی۔۔۔اگر ایک عضو کی چہارم سے کم ظاہر ہے تو نماز صحیح ہو جائے گی اگرچہ نیت سے سلام تک انکشاف رہے۔"(فتاوی رضویہ،ج6،ص30،رضا فاؤنڈیشن)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net